السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوم ۔ چہارم ۔ اور چہلم وغیرہ کرنا اور اس کا کھانا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوم ۔ چہارم ۔ چہلم وغیرہ سب بدعات ہیں ۔ کیونکہ ان میں سے کسی کا نشان وپتہ قرون ثلاثہ میں نہ تھا تو بدعات ہوئے اس سے مسلمانوں کو حذر کرنا بہت ضروری ہے ۔ اور اس میں کسی قسم کی شرکت بھی نہیں کرنی چاہیے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نیک کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو ۔ اور برے کاموں میں مدد نہ کرو ۔

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ   وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

اور اس کا کھانا ۔ کھانا بھی نہیں چاہیے ۔ کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی اعانت ہے ۔ اگرچہ کھانا فی نفسہ حرام نہیں ہے ۔ اور امور مذکورہ یعنی سوم چہارم اور چہلم عرس وغیرہ ک بدعت اور نا مشروع ہونے پر یہ حدیث جو صحیح بخاری وغیرہ میں مذکور ہے ۔ دلیل صریح قوی ہے ۔

من عمل عملا ليس عليه امرنا فهورد كما رواه البخاري وغيره من المحدثين

یعنی جو کوئی عمل کرے کہ جس پ ہمارا کوئی رد عمل نہ ہو وہ مردو ہے ۔ پس موجب اس حدیث کے سارے امومذکورہ بالا بدعت و محدث میں داخل ہیں ۔ اور نیز حضرت نے فرمایا ہے ۔ شر الامور محدثاتها كما في صحيح البخاري وغيره اللہ کریم تمام مسلمانوں کو بدعت سے بچا دے ۔ (سید محمد نزیر حسین ۔ محمد یوسف ۔ محمد عبد الغفار ۔ محمد عبد العزیز ۔ محمد عبد الحمید ۔ محمد ابراہیم ۔ محمد عبد السلام ۔ حافظ محمد ۔ المعتصم بحبل اللہ الاحد

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]()

جلد 11 ص 413

محدث فتویٰ